السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم میں مختلف مقامات پر سجدہ تلاوت کرنے کا حکم دیا گیا ہے آیت سجدہ میں کوئی مخصوص لفظ ہوتا ہے جس کی وجہ سے سجدہ کرنے کا حکم ہے یا اور کوئی وجہ ہوتی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں جن آیات کی تلاوت پر سجدہ کرنے کا حکم ہے وہاں کوئی ایسا مفہوم ضرور ہے جسے سجدہ سے مناسبت ہوتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ جہاں بھی سجدہ وغیرہ کا ذکر ہو وہاں سجدہ تلاوت کرنا ضروری ہو، جیسا کہ سورۂ یوسف میں گیارہ ستاروں اور شمس وقمر کے سجدہ کرنے کا ذکر ہے لیکن وہاں سجدہ تلاوت کا حکم نہیں ہے ۔ بہر حال جن مقامات پر سجدہ کرنے کا حکم ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ ہیں ہمیں وہاں سجدہ تلاوت کرنا چاہیے ۔ اس سجدہ کی مناسبت ہماری سمجھ میں آئے یا نہ آئے ۔ اس کے متعلق ہمیں دماغ سوزی کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ [ واللہ اعلم ]

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:149**